مدیر ” صدق “ جیسے ” تبرا “ کہ رہے ہیں ، وہ نقدالرجال ہے ۔ خود محدثین کی اپنی علم الرجال اور علل الحدیث کی ضخیم مجلدات میں بڑے سے بڑے راوی اور محدث پر جتنی شدید نقد و جرح ہے ' علامہ تمنا عمادی کی زیر نظر تحریر میں (جو فی الحقیقت ان کے ایک گرامی نامہ کا اقتباس ہے) اس کا بہت خفیف حصہ ہے ۔ اور ان کی اپنی یہ تحریر سراسر ان ہی محدثوں کے اقوال پر مبنی ہے ۔

ہمارے ائمہ متقدمین ' خواہ وہ فقہاء ہوں یا محدثین ' احادیث کے راویوں اور جامعوں پر نقد و جرح میں مداہنت کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر افترا و بہتان کا پیش خیمہ سمجھتے تھے ۔ یہ شیوہ بعد کے حضرات کا ہے کہ انہوں نے اپنی سہل انگاری سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کی جگہ حدیث کے راویوں اور جامعوں کو اپنے جذبات عقیدت کا ملجا و ماویٰ بنالیا ہے ۔ یہ علامہ تمنا عمادی کے علم حدیث و رجال میں مہارت کا نتیجہ ہے کہ وہ اس معاملے میں متاخرین کی جگہ ائمہ متقد مین کی روش کے پیرو ہیں ۔

فجزاہم اللہ عنا خیر الجزاء و نفعنا بطول بقاءہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اقرأ باسم ربك الذي خلق

خلق الانسان من علق ۚ اقرأ وربك الاكرم ۙ

الذي علم بالقلم ۙ علم الانسان ما لم يعلم